نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment Twitter:@agri_department

پریس ریلیز

وزیرزراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت لاہور میں ایگریکلچر کمیشن کے خصوصی اجلاس کا انعقاد

وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر آلواور کینو کی ایکسپورٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ سید عاشق حسین کرمانی

لاہور **12** جنوری **2026**: وزیرِ زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت ایگریکلچر کمیشن کا خصوصی اجلاس لاہور میں منعقد ہوا جس میں ممبرانِ صوبائی اسمبلی، کسان تنظیموں کے نمائندگان، ایکسپورٹرز، آلواور کینو کے کاشتکاروں سمیت دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ اجلاس میں خصوصی طور پر آلواور کینو کی برآمدات سے متعلق امور، درپیش مشکلات اوران کے ممکنہ حل پر تفصیلی غور کیا گیا۔
اس موقع پر وزیرِ زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ حکومت پنجاب آلواور کینو کے کاشتکاروں کی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہے اوران مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ وزیرِ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر آلواور کینو کی ایکسپورٹ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مختلف سطحوں پر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وفاقی حکومت سے براستہ ایران آلواور کینو کی برآمد کے لیے مال برداری کے اخراجات میں کمی لانے کی استدعا بھی کی گئی ہے تاکہ کسانوں اور ایکسپورٹرز کو سہولت فراہم کی جاسکے۔ سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ پنجاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ آلواور کینو کی کل ملکی پیداوار کا تقریباً 95 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے، لہٰذا ان فصلوں کی برآمدات کا فروغ نہ صرف صوبائی بلکہ قومی معیشت کے لیے بھی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ آلواور کینو کے کاشتکاروں کی محنت کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا۔ صوبائی وزیرزراعت نے مزید کہا کہ حکومت پنجاب، آلواور کینو کے کاشتکاروں کو درپیش مشکلات سے نکالنے کے لیے وفاقی حکومت کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور برآمدات کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں سے بھرپور تعاون حاصل کیا جارہا ہے۔ اجلاس میں شریک شرکاء کی جانب سے پیش کی جانے والی قابلِ عمل تجاویز پر بھی غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا کہ ان تجاویز کو وفاقی حکومت کے ساتھ شیئر کیا جائے گا تاکہ برآمدات کے عمل کو مزید مؤثر بنایا جاسکے۔ آخر میں وزیرِ زراعت پنجاب نے اس عزم کا اظہار کیا کہ آلواور کینو کی برآمدات کے فروغ کے ذریعے کسانوں کی آمدن میں اضافہ اور ملکی زرمبادلہ بڑھانے کے لیے حکومت تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے گی۔

☆☆☆☆